

فری ٹریڈ ایگریمنٹ، تجارت کیا ہے چین نے یکم جنوری 2020 تک مہلت مانگ لی

اسلام آباد (خالد مصطفی) دی نیوز کو موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق وزیر اعظم کے مشیر برائی کامرس، انڈسٹریز اینڈ پروڈکشن، ٹیکسٹائل اور انو سٹمنٹ کے دعوے کے برعکس پاک چین فری ٹریڈ ایگریمنٹ کے تحت یکم دسمبر 2019 سے تجارت شروع نہیں ہوئی بلکہ یہ یکم جنوری 2020 سے شروع ہوگی۔ تاہم پاکستان نے ایف ٹی اے-II پر اپنے پروٹوکول کانوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے کہ اس نے اپنی تمام چیزیں پوری کرلی ہیں اور تمام سرکاری سطحون پر ایف ٹی اے-II کے تحت تجارت کیلئے منظوریاں حاصل کرلی ہیں۔ لیکن چین نے معلومات کیلئے مزید کچھ دن مانگے ہیں کہ ایف ٹی اے-II کے تحت تجارتی قوائد کے نفاذ سے قبل اسے تاحال کچھ منظوریاں لینی ہیں۔ کامرس منسٹری کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے رابطہ کرنے پر تصدیق کی کہ یکم جنوری 2019 کو تجارت شروع ہوگی۔ تاہم جب چینی حکومت مختلف فورمز سے منظوری حاصل کر لے گی تب دونوں ممالک ایک مشترکہ پریس ریلیز جاری کریں گے کہ ایف ٹی اے-II کے تحت یکم جنوری 2020 سے تجارت شروع ہو جائے گی۔ پاکستان اور چین نے ایف ٹی اے-II پر 28 اپریل 2019 کو بیجنگ میں دستخط کیے تھے اور نئے ایف ٹی اے کے تحت پاکستان نے اپنی برآمدات پر زیادہ رعایت، اپنی انڈسٹری کے تحفظ کا میکانزم، ادائیگیوں کے توازن کی شق بطور سیفٹی والو شامل کرنا اور الیکٹرونک ڈیٹا ایکسچینج کاموٹرنفاذ شامل ہیں۔ مارکیٹ تک رسائی کے بارے میں اپلکار نے بتایا کہ پاک چین فروٹریڈ ایگریمنٹ کے فیز-II کے تحت دونوں ممالک ایک دوسرے کیلئے تیرف لائے کیلئے 75 فیصد کو بدلائیں گے جیسے 10 سال کے عرصے میں اور پاکستان 15 سال کے عرصے میں ایسا کرے گا۔